سوال

اگر کسی انسان کو پانی نہ ملے، یا پھر وہ پانی استعمال کرنے کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو وہ تیمم کیسے کرے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

تیمم کے طریقہ کے متعلق امام بخاری اور امام مسلم رحمہما اللہ نے عمار بن یاسر رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث کئی ایک مقامات پر بیان کی ہے، ان میں ایک روایت کے الفاظ درج ذیل ہیں :

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

" بلکہ آپ کو اس طرح کرنا ہی کافی تھا، اور پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ زمین پر مارے اور انہیں جھاڑ کر اپنی ہتھیلی کے ساتھ اپنے بائیں پر پھیرا، یا بائیں کو ہتھیلی پر پھیرا، اور پھر دونوں ہاتھ اپنے چہرے پر پھیرے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (347) فتح الباری (1/455).

اور ابو داود رحمہ اللہ نے بخاری والی سند کے ساتھ ہی اس روایت کو بیان کیا ہے، صرف امام بخاری کے استاد کی جگہ انہوں نے محمد بن سلیمان انباری سے روایت کی ہے، جس کے متعلق حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی نے تقریب التھذیب (2/167) میں صدوق کے لفظ کہے ہیں اھ

اس روایت کی الفاظ درج ذیل ہیں :

چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ زمین پر مارے اور انہیں جھاڑا پھر اپنا بایاں ہاتھ دائیں اور دایاں ہاتھ اپنے ہاتھ کی ہتھیلی پر پھیرا پھر اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرے "

سنن ابو داود حدیث نمبر (317).

اور حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی نے فتح الباری میں ذکر کیا ہے کہ اسماعیلی نے درج ذیل الفاظ کے ساتھ روایت کی ہے :

" بلکہ آپ کو صرف اتنا ہی کافی تھا کہ آپ اپنے دونوں ہاتھ زمین پر مار کر انہیں جھاڑتے پھر اپنے دائیں ہاتھ کے ساتھ بائیں پر مسح کرتے، اور بائیں کے ساتھ دائیں پر، پھر اپنے چہرے پر پھیرتے "

فتح الباری (1/457).

اضواء البیان میں شیخ شنقیطی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"بخاری کی حدیث ہاتھوں کو چہرے سے قبل ہاتھوں پر پھیرنے کی نص ہے اھ

دیکھیں: اضواء البیان (43/2).

اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ کہتے ہیں:

"بخاری کی روایت میں صراحت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چہرے سے قبل اپنے ہاتھوں پر ہاتھ پھیرے

اور ایک دوسری روایت میں یہ الفاظ ہیں: قولہ: "وظاہر کفیہ" اور ان کی ہتھیلیوں کا ظاہر، یہ الفاظ اس کی دلیل ہے کہ ایک ہاتھ کی ہتھیلی دوسرے ہاتھ کے اوپر والے حصہ پر پھیرے اھ

دیکھیں: فتاوی ابن تیمیہ (423/21).

اور ایک جگہ پر کہتے ہیں:

"لیکن بخاری شریف کی انفرادی روایت سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھو پر چہرہ سے قبل ہاتھ پھیرے اھ

دیکھیں: فتاوی ابن تیمیہ (425/21)(422/21-427).

اس بنا پر تیمم کا طریقہ درج ذیل ہوا:

تیمم کی نیت کرتے ہوئے بسم اللہ کہہ کر اپنے دونوں ہاتھ ایک بار زمین پر مارے، پھر دائیں ہتھیلی کا ظاہری حصہ بائیں ہتھیلی پر پھیرے اور بائیں ہتھیلی کا اوپر والا حصہ دائیں ہتھیلی پر، پھر اپنے دونوں ہاتھ چہرے پر پھیرے

اور تیمم کے بعد وضوء والی دعائیں ہی پڑھے

اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے

واللہ اعلم.

الاسلام سوال وجواب

21074